الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> faiz muhammed	Serial No	:> 6179
Address	:> hyderabad	Fatwa No	:> 41531
Subject	:> بینک	Date	:> 3/22/2009
Writer	:> عرفان اللہ	Email	:>

ریکوری رجسٹر

kiya farmate hainulma e kiram is masle k bare main k govt school teacher hazrat apni duty k ghaib rehte hain or bachon ki padehai ka hal nil bata nil hota hai ... is bare main jab un puchha jai to kehte hain k bache mahnat nahein karte .... is kisam ki batain akhbarat or tv wagaira par aksar aati rahti hain k asatiza schoolon se ghaib .....puchhna yeh hai k is surat main un ka mahine ki poori tankhwa laina jayaz hai ya nahein ... quran or hadees ki roshni main jawab dain al Mustafti mohsan ali kori tando hyder

کیا فرماتے ہیں علما کرام اس مسئلہ میں کہ گورنمنٹ اسکول کے اساتذہ اپنی
نوکری سے غائب رہتے ہیں اور بچوں کی پڑھائی صفر / صفر ہوتی ہے جب ان سے اس
بارے میں پوچھا جائے تو وہ کہتے ہیں کہ بچے محنت نہیں کرتے - اس صورت میں
ان اساتذہ کا مہینے کی پوری تنخواہ وصول کرنا جائز ہے یا نہیں - قرآن اور حدیث کی
روشنی میں جواب دیں -

الجواب باسم ملہم الصواب

بلا وجہ شرعی و گھریلو مجبوری کے اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنا جیساکہ گورنمنٹ اداروں میں اکثر ایساہی
ہوتا ہے کہ تعلقات وغیرہ کی بنیاد پر غیر حاضری کے ایام میں بھی حاضری شمار کروا کر پوری تنخواہ لیجاتی ہے
یہ شرعًا ناجائز وحرام ہونے کیساتھ ساتھ کئی ایک گناہوں کو شامل ہے اس لیئے ان اساتذہ پر لازم ہیکہ اپنی
ذمہ داری کا احساس کرکے بچوں پر محنت کریں ان کا وقت ضائع نہ کریں اور بوقت ضرورت شدیدہ اپنے متعلقہ
آفیسر سے باقاعدہ رخصت لیکر جایا کریں اور اس پر سرکاری قانون کیمطابق تنخواہ لینے کی پابندی کریں تاکہ دنیا
وآخرت کی رسوائی اور ذلت سے سبکدوشی ممکن ہو سکے -

فی رد المحتار :- بخلاف غيرها من أيام الاسبوع حيث قال
لا يحل له أخذ الأجر عن يوم لم يدرس فيه مطلقا سواء قدر له
أجر كل يوم أو لا (ص ٣٧٢ ج ٤) ________ والله تعالى أعلم

بندہ عرفان اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۸ جمادی الأخری ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ جمادی الاخری ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ جمادی الاخری ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
۴۱۵۳۱
۶/۶/۰۹

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/6/09